راہ نما
آسان
اُردو قواعد

2

RAAHNUMA
ASAN URDU QAWAID

طٰہٰ نسیم

راہ نما

آسان اُردو قواعد

(حصّہ دوم)

RAAHNUMA ASAN URDU QAWA'ID

Book-2

مؤلف :

طٰہٰ نسیم

راہ نما آسان اُردو قواعد

(حصّہ دوم)

RAAHNUMA ASAN URDU QAWA'ID

BOOK-2

Author

Taha Naseem

ISBN 978-93-85762-50-5

Published by:
ANGEL BOOK HOUSE (P) LTD.
1511-12, Pataudi House, Darya Ganj, New Delhi-110 002 (India)
Tel.: +91-11-23244556, 23253514, 23269050, 23286551
e-mail: sales@angelbookhouse.com
Website: www.angelbookhouse.com

HYDERABAD BRANCH
204-209, 3rd Floor, Raghunath Shopping Arcade
Machli Kaman, Hyderabad-500 002 AP (India)
Tel.: 040-6680-6286
e-mail: hyderabad@angelbookhouse.com

ASSOCIATES / DISTRIBUTORS
- Asrafee Book Shop, Male, Maldives
- EPP Book Services, Accra, Ghana
- IEOSA, Durban, South Africa
- Lestari Books, Jakarta, Indonesia
- Makeen Books, Colombo, Sri Lanka
- Paramount Books, Karachi, Pakistan
- PBS Book Shop, Dhaka, Bangladesh
- Phoenix Books, Kathmandu, Nepal
- Welcome Book Shop, Dubai, UAE

پیش لفظ

’’آسان اُردو قواعد‘‘ کی مقبولیت، اساتذہ اور طلباء کی پسند اور اُردو داں حلقے کی ستائش سچ مچ ہماری محنت اور خلوص کا ثمرہ ہے، جس کی امید ہم نے یہ سیریز تیار کرتے ہوئے کی تھی۔ ’’آسان اُردو قواعد‘‘ میں جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے گرامر جیسے خشک موضوع کو اتنے آسان، دِل کش اور دِل چسپ انداز میں پیش کیا گیا ہے کہ پڑھنے والوں کو کسی قسم کی دقت نہیں ہوگی۔ موجودہ دور کے تقاضوں، بچّوں کی نفسیات اور ان کی دل چسپیوں کو دھیان میں رکھ کر یہ سیریز بڑی محنت، اضافوں اور تبدیلیوں کے بعد تیار کی گئی ہے۔ صرف دو سال میں ماشاء اللہ اس کے دو ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئے۔ نہ صرف ہندوستان، بیرونِ ممالک میں بھی اس کی مانگ بڑھی۔ اُردو داں حلقے نے ’’آسان اُردو قواعد‘‘ کو ذاتی مطالعے کے علاوہ اُن اسکولوں کے لیے بھی منگایا جہاں اُردو زبان پڑھائی جاتی ہے۔ اس سیریز کو زیادہ مؤثر بنانے کے لیے ہم نے اس کی کلید ’’راہ نما آسان اُردو قواعد‘‘ تیار کی ہے۔ اسے تیار کرنے میں ہمارے ادارے کے اہم رُکن اور آسان اُردو قواعد کے مصنف طٰہٰ نسیم صاحب نے اسی دل چسپی اور محنت کا مظاہرہ کیا جو انہوں نے تین سال قبل ’’آسان اُردو قواعد‘‘ کے آٹھ حصے بنانے میں کیا تھا۔ اس راہ نما میں اُردو اصطلاحات کے انگریزی نام اور اساتذہ کی سہولت کے لیے سوالات اور مشقوں کی اُردو کے ساتھ انگریزی بھی لکھ دی ہے۔ طٰہٰ نسیم صاحب اس سے قبل اُردو چمن (آٹھ حصّے)، آئینۂ اُردو (آٹھ حصّے) کی کلیدیں بھی بنا چکے ہیں۔ بلاشبہ ’’راہ نما آسان اُردو قواعد‘‘ ہماری فخریہ پیش کش ہے جسے علمی حلقوں میں پسند کیا جائے گا اور اُردو اساتذہ جو بچّوں کو آسان اُردو قواعد کے ذریعہ زبان سکھانے میں مصروف ہیں وہ اس سے بھرپور استفادہ کر پائیں گے اور اُردو زبان کے فروغ میں عملی حصّہ لیں گے (ان شاء اللہ)۔

(ناشر)

فہرست اسباق

آیئے دہرالیں (Let us revise)

پچھلی کتاب میں آپ نے سیکھا کہ دو یا دو سے زیادہ حروف ملنے سے لفظ بنتے ہیں، جیسے: تم،سیب، بچّہ،اسکول، بہار وغیرہ۔

آپ نے یہ بھی سیکھا کہ دو یا تین لفظ ملنے سے جملہ (Sentence) بنتا ہے۔ جملے کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ بامعنی (Meaningful) ہو۔اس کا مطلب آسانی سے سمجھ میں آجائے۔ جیسے: میں لڑکا ہوں، یہ گاڑی ہے، وہ کھانا ہے، بیٹھ جاؤ وغیرہ۔

اردو کے حروف تہجی میں تین حروف ا، و، ی حروف علّت (Vowels) کہلاتے ہیں۔ان کے علاوہ باقی حروف ب، ٹ ج، د، ر، س، ض، م، ل وغیرہ حروف صحیح (Consonants) کہلاتے ہیں۔

مشق

☆ **جواب دیجیے۔**

سوال ا: حروف منقوطہ کسے کہتے ہیں؟ What is Huroof-e-Manqootah?

جواب ا: وہ حروف ہیں جن میں نقطے لگے ہوں، جیسے: ب، ج، چ، ز، ش، غ، ظ، ق وغیرہ۔

سوال ۲: حروف غیر منقوطہ کسے کہتے ہیں؟
What is Huroof-e-ghair Manqootah?

جواب ۲: وہ حروف ہیں جو نقطہ کے بغیر ہوں، جیسے: ا، ح، د، ر، س، ص، ع، ک وغیرہ۔

سوال ۳: حروف علّت کسے کہتے ہیں؟ What is Huroof-e-Illat (vowels)?

جواب ۳: اُردو کے حروف تہجّی میں تین حرف ا، و، ی حروف علّت (vowels) کہلاتے ہیں۔

☆ (i) چار حروف منقوطہ لکھیے۔ Write four Huroof-e-Manqootah.

جواب: ب ج ذ ش

(ii) چار حروف غیر منقوطہ لکھیے۔

Write four Huroof-e-ghair Manqootah.

جواب: د س ط ک

(iii) تین حروف علّت لکھیے۔ Write three Huroof-e-Illat (vowels).

جواب: ا و ی

☆ نیچے دیے گئے حروف میں سے منقوطہ اور غیر منقوطہ چن کر لکھیے۔

Separate Huroof-e-Manqootah and ghair Manqootah in the following words.

حروف منقوطہ:

ب ج ز ض غ ف ن

حروف غیر منقوطہ:

ا د س ط ک گ م و ہ

☆ نیچے دیے گئے الفاظ کے حروفِ تہجّی الگ الگ لکھیے۔

Write the alphabet of the following words separately.

بندر = ب + ن + د + ر

روٹی = ر + و + ٹ + ی

گلاب = گ + ل + ا + ب

لڑکا = ل + ڑ + ک + ا

بارش = ب + ا + ر + ش

☆ ان تصویروں کے نام لکھیے۔

مرغا

انار

ہاتھی

جھنڈا

گلاس

سبق -2

لفظ (Word)

آپ پڑھ چکے ہیں کہ دو یا دو سے زیادہ حروف ملنے سے لفظ بنتا ہے۔

جیسے: جاؤ، چل، بیٹھ، گاؤں، کھانا، ڈھولک، وغیرہ۔

آپ نے لفظ کی قسمیں بھی پڑھ لیں۔

کلمہ (Meaningful word): وہ لفظ ہے جس کے کچھ معنی ہوں۔

جیسے: آؤ، کتاب، چار، دولت، نوکر، پیاز، درد۔

مہمل (Meaningless word): وہ لفظ ہے جس کے کچھ معنی نہ ہوں۔

جیسے: واب، ماقی، ژوخی، ڈسب، ےٹپ، زپھ وغیرہ۔

مشق

☆ ان چیزوں کے نام لکھیے۔ Write the names of these things.

سانپ   کتاب   مکان   پھل   چابی

☆ پانچ مہمل الفاظ لکھیے۔ Write five Meaningless words.

واب　　وڈو　　ماقی　　سیلٹ　　ڈسر

☆ پانچ کلمے لکھیے۔ Write five Meaningful words.

تم　　وہ　　گنّا　　بادل　　سبق

سبق-3

جملہ (Sentence)

آپ جان ہی گئے ہیں کہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ مل کر جملہ (Sentence) بنتا ہے۔

جیسے: آ جاؤ، یہ کیلا ہے، تم اچھے ہو، وہ میرے والد ہیں۔

آپ کو یہ بھی پڑھایا جا چکا ہے کہ الفاظ کا ایسا مجموعہ جس کا مطلب سمجھ میں آ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ کچھ مہمل الفاظ لکھ دیے اور انہیں جملہ (Sentence) تصور کرلیا۔ جملے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس کا مطلب پڑھنے یا سننے والے کی سمجھ میں آ جائے۔

جملے کے دو حصے ہوتے ہیں:

(i) مسندالیہ (Subject):

جملے میں کسی شخص یا شے کے بارے میں کوئی بات کہی جائے اسے مسندالیہ (Subject) کہتے ہیں۔ جیسے: راشد میرا دوست ہے۔ اس جملے میں راشد مسندالیہ ہوا۔ وہ ایک مدرسہ ہے۔ اس جملے میں وہ مسندالیہ ہے۔

(ii) مسند (Predicate):

جملے میں جو بات کسی شخص یا شے کے بارے میں کہی جائے اسے مسند (Predicate)

کہتے ہیں۔ جیسے:

مشق

☆ جواب دیجیے۔

سوال۱: جملہ کسے کہتے ہیں؟ What is a sentence?

جواب۱: دو یا دو سے زیادہ الفاظ مل کر جملہ بنتا ہے۔

سوال۲: مسند الیہ کسے کہتے ہیں؟ What is Musnad Ilai (Subject)?

جواب۲: جملے میں جس شخص یا چیز کے بارے میں کوئی بات کہی جائے، اسے مسند الیہ (Subject) کہتے ہیں۔

سوال۳: مسند کسے کہتے ہیں؟ What is Musnad (Predicate)?

جواب۳: جملے میں جو بات کسی شخص یا چیز کے بارے میں کہی جائے، اسے مسند (Predicate) کہتے ہیں۔

☆ نیچے لکھے جملوں میں مسند کے نیچے لال پنسل سے نشان لگایئے۔

Mark the subject in the following sentences with a red pencil.

(i) حامد بیٹھا ہوا ہے۔

(ii) یہ میرا مکان ہے۔

(iii) وہ تمہارا اسکول ہے۔

(iv) وہ کتاب پڑھتی ہے۔

☆ نیچے لکھے جملوں میں مسند الیہ کے نیچے لال پنسل سے نشان لگائیے۔

Mark the subject with red pencil in the following sentences.

(i) بکرا کھڑا ہے۔
(ii) یہ میرا مکان ہے۔
(iii) بچّی کھیل رہی ہے۔
(iv) حامد خط پڑھتا ہے۔

☆ صحیح جملوں کے سامنے (✓) اور غلط جملوں کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

Tick right (✓) on the correct sentence and (✗) on the wrong sentence.

(i) یہ کرسی ہے۔ (✓)
(ii) وہ بلی ہے گا۔ (✗)
(iii) عبدالرحیم کھیل رہا ہے۔ (✓)
(iv) ثنا سوتا تھی۔ (✗)
(v) پانی بہتا ہے۔ (✓)
(vi) پتنگ کٹ گئی۔ (✓)
(vii) یہ کتابیں ہیں۔ (✓)

☆ نیچے دی ہوئی تصویریں خود جملے ہیں۔ تصویر میں کیا ہے؟ کون کیا کر رہا ہے؟ اس کے بارے میں لکھیے۔

The following pictures are sentences them selves. What is in the picture? What they are doing? Write about it.

بچے کھیلتے ہیں۔ | بکری گھاس چر رہی ہے۔ | پرندے اڑ رہے ہیں۔

☆ **ان الفاظ کو صحیح ترتیب دے کر جملے بنائیے۔**

Write the following words in proper sequence and make sentences.

(i) میں پڑھتا ہوں۔

(ii) کتّا بھونکتا ہے۔

(iii) تارے چمک رہے ہیں۔

(iv) چوہا کتاب کتر رہا ہے۔

(v) ہم قرآن پڑھتے ہیں۔

(vi) یہ ایک اخبار ہے۔

(vii) حامد کھڑا ہوا ہے۔

(viii) گلاب کھلا ہوا ہے۔

☆ **اپنے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔** Write five sentences about yourself.

(ا) میرا نام اسد ہے۔

(ب) میں دوسری جماعت میں پڑھتا ہوں۔
(ج) میرا رنگ سانولا ہے۔
(د) میں صاف ستھرا رہتا ہوں۔
(ہ) میں شام کو کرکٹ کھیلتا ہوں۔

سبق -4

اسم (Noun)

آپ پڑھ چکے ہیں کہ دنیا میں پائے جانے والے جان دار (Living thing) اور بے جان (Non-living thing) کا کوئی نہ کوئی نام ہوتا ہے۔ انسان، حیوانات، پرندے، کیڑے مکوڑے اور بے جان چیزوں کو ہم ان کے نام سے جانتے ہیں۔ ان سبھی ناموں کو اسم (Noun) کہتے ہیں۔

انسان کا نام	جانور کا نام	پرندے کا نام	بے جان چیز کا نام
محمد	بکری	کبوتر	کتاب
عارف	بھیڑ	چیل	قینچی
حمزہ	بلّی	کوّا	تکیہ
عبدالمتین	کتّا	طوطا	بوتل
ماریہ	ہاتھی	مینا	کٹورا
رابن	اونٹ	چڑیا	پتّھر
روی	سانپ	عقاب	لکڑی
گلاب سنگھ	بھالو	فاختہ	پلاسٹک

روزی	شیر	بلبل	دودھ
سوم ناتھ	بندر	مرغی	مٹی
رانی	گدھا	کوئل	دال
راجو	تیندوا	بطخ	رکابی
خالد	زیبرا	بگلا	پتنگ

مشق

☆ ذیل میں کچھ نام دیے گئے ہیں۔ انسانوں، جگہوں اور دوسری بے جان چیزوں کے نام الگ الگ لکھیے۔

Choose the names of human, places and non living things and write them in different columns.

شخص کا نام	جگہ کا نام	بے جان چیزوں کا نام
احمد	لکھنؤ	پھول
زبیدہ	تاج محل	گاڑی
شالنی	منڈی	پھاوڑہ
ہیڈ ماسٹر	مسجد	قلم
—	—	فون
—	—	پوسٹ کارڈ
—	—	باجا

☆ نام لکھیے۔ Write names.

(i) یہ میری کتاب ہے۔

(ii) وہ تمہارا مکان ہے۔

(iii) یہ مونس کا اسکول ہے۔

(iv) وہ تین طوطے ہیں۔

☆ خالی جگہوں میں شخص، جگہ، چیز یا جانور لکھیے۔

Write name of a person, a place, a thing or an animal in the blanks.

(i) لکھنؤ ایک جگہ ہے۔

(ii) فوجی ایک شخص ہے۔

(iii) اونٹ ایک جانور ہے۔

(iv) کاپی ایک چیز ہے۔

☆ اس تصویر میں دکھائی گئی چیزوں کے نام لکھیے۔

ناؤ	پھول	چڑیاں	ریل گاڑی

سبق -5

اسم کی قسمیں (Kinds of Noun)

اسم کی دو قسمیں ہیں

اسم نکرہ (Common Noun): عام شخص، جگہ یا چیز کے نام کو ظاہر کرنے والے اسم نکرہ (Common Noun) کہلاتے ہیں۔ جیسے: لڑکا، ملک، شہر، دن، یوم پیدائش۔

A Common Noun is a noun that refers to people or things in general, eg. Boy, Country, City, Day, Bridge.

اسم معرفہ (Proper Noun): جو نام کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے لیے استعمال ہو وہ اسم معرفہ (Proper Noun) کہلاتا ہے۔ جیسے: تاج محل، عبدالرحیم، گنگا، کانپور۔

It is the name of a particular person, thing and place eg. Taj Mahal, Abdur Raheem, Ganga, Kanpur.

اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ آپ کون ہیں تو آپ جواب دیں گے میں لڑکا/لڑکی ہوں۔ لڑکا یا لڑکی اسم نکرہ (Common Noun) ہیں۔ اب کوئی آپ کا نام پوچھے تو آپ جواب دیں گے۔ میرا نام نسیم/رضیہ ہے تو نسیم اور رضیہ اسم معرفہ (Proper Noun) ہوئے۔ آپ کا شہر؟ لفظ شہر تو اسم نکرہ ہے لیکن اس شہر کا نام اسم معرفہ (Proper Noun) کہلاتا ہے۔ جیسے: دہلی، ممبئی، لکھنؤ۔

مشق

☆ ان الفاظ میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ چھانٹ کر الگ الگ لکھیے۔

اسم معرفہ (Proper Noun)	اسم نکرہ (Common Noun)
قرآن	پانی
لندن	کپڑا
موہن	شہر
جمنا	بالٹی
سورج	پتّھر
—	گاڑیاں
—	محلّہ

☆ نیچے دی ہوئی تصویروں کے نیچے لکھیے کہ وہ اسم معرفہ ہیں یا اسم نکرہ۔

Below the pictures write proper nouns or common nouns.

اسم معرفہ	اسم نکرہ	اسم معرفہ	اسم نکرہ
اسم نکرہ	اسم معرفہ	اسم نکرہ	اسم معرفہ

☆ پانچ اسم معرفہ اور پانچ اسم نکرہ لکھیے۔

Write five proper nouns and five common nouns.

(Common Noun) اسم نکرہ	(Proper Noun) اسم معرفہ
بازار	احمد
پھل	شبانہ
لوگ	دہلی
بچّے	سرسوتی
عمارتیں	مدرٹریسا

یاد رکھیے: دنوں اور مہینوں کے نام بھی اسم معرفہ (Proper Noun) ہیں۔

سبق -6

تعداد کے لحاظ سے اسم کی قسمیں

(Kinds of Noun According Quantity)

تعداد کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں، واحد اور جمع۔(Singular and Plural)

جو اسم ایک چیز کے لیے استعمال ہو، اسے واحد (Singular) کہتے ہیں۔ جیسے: بچّہ، مرغا، اسکول، کرسی، کتاب، چاند وغیرہ۔

جو اسم ایک سے زیادہ چیزوں کے لیے استعمال ہو، اسے جمع (Plural) کہتے ہیں۔ جیسے: بچّے، مرغے، کرسیاں، کتابیں، گھوڑے وغیرہ۔

یاد رکھیے کہ کچھ واحد ایسے ہیں ان کی جمع نہیں بنتی۔ جیسے: دنیا، سورج، چاند اور کائنات۔

سبق -7

جنس کے لحاظ سے اسم کی قسمیں

(Kinds of Noun According Gender)

آپ پڑھ ہی چکے ہیں اُردو میں نر کو مذکّر (Masculine) اور مادہ کو مؤنّث (Feminine) کہتے ہیں۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ کچھ اسم ایسے ہیں جو مذکّر اور مؤنّث دونوں کے لیے یکساں بولے جاتے ہیں۔ جیسے: چیل (نر اور مادہ دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے)۔ اسی طرح لومڑی، یتیم، بلبل، بطخ، بھیڑیا وغیرہ دونوں جنس کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ایسے اسموں کو اسمِ مشترکہ کہتے ہیں۔

مشق

☆ مذکّر کے سامنے مذکّر (Masculine) اور مؤنّث کے سامنے مؤنّث (Feminine) لکھیے۔

Write masculine opposite to the male and feminine to the feminine.

بوڑھا	مذکّر	استانی	مؤنّث
لڑکی	مؤنّث	ڈاکٹر	مذکّر
دلہن	مؤنّث	کبوتری	مؤنّث
مرغی	مؤنّث	پھوپھی	مؤنّث
ڈاکیہ	مذکّر	چڑیا	مؤنّث
خالہ	مؤنّث	گدھا	مذکّر
بکری	مؤنّث	مور	مذکّر
گائے	مؤنّث	بندر	مذکّر
بھینس	مؤنّث	نوکرانی	مؤنّث
تایا	مذکّر	بھتیجی	مؤنّث

☆ ان تصویروں کے نیچے مذکّر یا مؤنّث لکھیے۔

Write masculine or feminine below these pictuers.

☆ مندرجہ ذیل مؤنّث کے مذکّر بنایئے۔

Write masculine of the feminine.

مؤنّث	مذکّر	مؤنّث	مذکّر
استانی	استاد	چچی	چچا
بچّی	بچّہ	خالہ	خالو
ڈاکٹرنی	ڈاکٹر	پڑوسن	پڑوسی
بہن	بھائی	بھابی	بھائی
ہتھنی	ہاتھی	گھوڑی	گھوڑا
اونٹنی	اونٹ	کتیا	کتّا
گدھی	گدھا	بلّی	بلّا
نوکرانی	نوکر	چوہیا	چوہا
شہزادی	شہزادہ	مرغی	مرغا

☆ مندرجہ ذیل مذکّر کے مؤنّث بنایئے۔

Write feminine of the masculine.

مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث
بوڑھا	بوڑھی	پڑوسی	پڑوسن
آدمی	عورت	پھوپھا	پھوپھی
ڈاکٹر	ڈاکٹرنی	بھائی	بہن
بہرہ	بہری	نوکر	نوکرانی
ہاتھی	ہتھنی	دھوبی	دھوبن
بندر	بندریا	طوطا	طوطی
کبوتر	کبوتری	شیر	شیرنی

سبق -8

صفت(Adjective)

جولفظ کسی اسم یا ضمیر کی اچھائی یا برائی، خوبی یا خامی بیان کرے اسے صفت کہتے ہیں۔ جیسے: اچھا، نیک، بوڑھا، ذہین، جھوٹا، بے ایمان، کالا وغیرہ۔

Adjectives are words we use to describe other words.

اس کے علاوہ صفت میں کسی چیز کی مقدار، تعداد، معیار وغیرہ بھی شامل ہے۔ جیسے: زیادہ لوگ، اونچا مکان، سارا اناج، سرخ ٹماٹر، میٹھے انگور وغیرہ۔

مشق

☆ نیچے دیے لفظوں میں صفت(Adjective) کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

Tick (✓) the adjective in the following words.

پیاری	(✓)	بلّی	___
لڑکا	___	ایمان دار	(✓)
گائے	___	موٹی	(✓)
میٹھا	(✓)	پھل	___
اونچا	(✓)	درخت	___
کام	___	برا	(✓)
عمل	___	نیک	(✓)

☆ تصویر دیکھ کر صفت لکھیے۔

تین لڑکیاں　　　کھٹّا لیموں

کالی بلّی تیز چاقو

بوڑھا شخص اونچا مینار

اچھا بچّہ نیک عورت

☆ نیچے دی ہوئی خالی جگہوں میں صفت(Adjective) بھریے۔

Fill adjective in the blanks.

۱۔ احمد ایک نیک لڑکا ہے۔

۲۔ عالیہ ایک اچھی لڑکی ہے۔

۳۔ شیر ایک خوں خوار جانور ہے۔

۴۔ سوّر ایک گندا جانور ہے۔

۵۔ مچھر ایک موذی کیڑا ہے۔

۶۔ انگور ایک میٹھا پھل ہے۔

۷۔ بھینس کالی ہے۔

۸۔ گھاس تازی ہے۔

۹۔ میرے پاس ایک تیز چھری ہے۔

۱۰۔ یہ مکان تو بہت خوب صورت ہے۔

سبق - 9

متضاد الفاظ (Opposite Words)

جو الفاظ ایک دوسرے کے خلاف ہوتے ہیں وہ اردو قواعد میں متضاد الفاظ یعنی ایک دوسرے کی ضِد (Opposite Words) کہلاتے ہیں۔ جیسے: 'اچھے' کا متضاد 'برا' ہوتا ہے۔

اسی طرح 'سفید' کا متضاد 'سیاہ' یا کالا ہوگا۔کوئی چیز 'چھوٹی' ہوتی ہے تو اس کا متضاد 'بڑی' ہوگا۔ یہ الفاظ ہماری روزمرہ کی گفتگو میں ضرور استعمال ہوتے ہیں۔ بول چال اور پڑھنے سے ہمیں متضاد الفاظ یاد ہوجاتے ہیں۔

مشق

☆ ان الفاظ کے متضاد لکھیے۔ Write Opposite of the following words.

عام	خاص	گرم	ٹھنڈا
دوست	دشمن	آباد	ویران
بیمار	صحت مند	موٹا	پتلا
لمبا	ٹھگنا	بھاری	ہلکا
کالا	گورا	جاہل	عالم
رونا	ہنسنا	نیچا	اونچا
نیک	بد	بوڑھا	جوان
خوب صورت	بدصورت	روشن	تاریک
سخت	نرم	کھلا	بند

☆ تصویریں دیکھ کر متضاد لکھیے۔ Write Opposite according to the pictures.

چھوٹا	بڑا
موٹا	پتلا
ضعیف	توانا
بچّہ	جوان

اضافت (Adjunct)

ایک شخص یا چیز کا تعلق دوسرے شخص یا چیز سے جوڑنے کو اضافت (Adjunct) کہتے ہیں۔ اضافت کی کچھ فارسی ترکیبیں اردو میں استعمال ہوتی ہیں۔ جن میں اردو اور ہندی والی ترکیب کے برعکس پہلی چیز کو بعد میں اور بعد والی چیز کو پہلے لکھتے ہیں۔ اور پہلے والے لفظ کے آخری حرف کے نیچے زیر(ــِـ) لگاتے ہیں۔ جیسے: مسجدِ اقصیٰ، شربتِ انار، کلامِ خدا، آبِ زم زم، دیوانِ غالب، کلامِ اقبال، خاکِ وطن۔

- اگر پہلے لفظ کا آخری حرف ''الف'' ہوتو اس کے بعد ''ئے'' لگاتے ہیں۔ جیسے: صدائے عام، نوائے وقت۔
- اگر آخری حرف 'ہ' ہوتو اس 'ہ' کے اوپر ہمزہ لگا دیتے ہیں۔ جیسے: فلسفۂ عبادت، خانۂ خدا۔
- اگر ''ہ'' سے پہلے الف ہوتو اس ''ہ'' کے نیچے بھی زیر (ــِـ) لگاتے ہیں جیسے: راہِ نجات، گناہِ کبیرہ۔

نوٹ: اضافت (Adjunct) زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرنے اور اچھی و معیاری اردو پڑھنے سے یاد ہو جاتے ہیں۔ اس لیے کوشش کرنی چاہیے کہ طلباء کو اردو کے اچھے مصنفین کی کتابیں اور ادبی رسائل پڑھنے کی ترغیب دیں تا کہ وہ اچھے الفاظ پڑھ کر انہیں بولنا اور تحریر میں استعمال کرنا سیکھیں۔

سبق - 10

مضمون نگاری (Essay writing)

آپ نے پچھلی کتاب میں مضمون نگاری کے بارے میں پڑھا تھا۔ جس چیز، شخص یا واقعہ کے بارے میں مضمون لکھنا ہے تو اس کی جانکاری شرط ہے اگر آپ کو اس کی جانکاری ہے اور لکھنے کی مشق بھی کرتے ہیں تو آپ مضمون لکھ سکتے ہیں۔ ابتداء میں بچوں سے پانچ پانچ لائنوں کے پیراگراف

جیسے مضمون لکھوائے جاتے ہیں۔ جیسے جیسے درجہ بڑھتا جاتا ہے مضمون بھی بڑا ہوتا جاتا ہے۔

اس لیے مضمون لکھنے کے لیے مطالعہ کریں اور دوسروں کے لکھے مضمون ضرور دیکھیں تا کہ آپ کو مضمون لکھنا آ سکے۔ اُستاد جتنی زیادہ مشق کرائیں گے بچے مضمون لکھنے میں اتنی ہی مہارت حاصل کریں گے۔

کتاب میں بکری، کتّا، میرا دوست اور میرا اسکول پر مضامین لکھے گئے ہیں۔ آپ ان مضامین کو پڑھ کر ان سے ملتے جلتے مضامین لکھنے کی مشق کرائیں تو بچوں کو بہت فائدہ ہوگا۔

مشق

☆ طوطے پر ایک مضمون لکھیے۔ Write an Essay on perrot.

طوطا ایک پرندہ ہے۔ اس کا رنگ ہرا ہوتا ہے۔ اس کی چونچ سرخ اور گلے میں کالے رنگ کی کنٹھی ہوتی ہے جس کی وجہ سے طوطا بہت خوب صورت لگتا ہے۔ طوطا ہری مرچ، امرود اور چنے کی دال شوق سے کھاتا ہے۔ یہ کھانے کی چیزوں کو اپنے پنجے میں پکڑ کر کھانا پسند کرتا ہے۔ طوطے کی آواز بہت تیز ہوتی ہے۔ پہاڑی طوطے انسان کی بولی کی ہو بہو نقل کر لیتے ہیں۔ جب یہ انسانوں کی طرح بولتے ہیں تو بہت اچھے لگتے ہیں۔ طوطے چھوٹے بڑے کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ رنگ برنگے بحری طوطوں کی خوب صورتی دیکھنے کے لائق ہوتی ہے۔ لوگ انہیں بڑے شوق سے پالتے ہیں۔

☆ کرسی پر ایک مضمون لکھیے۔ Write an Essay on Chair.

کرسی بیٹھنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ لکڑی سے بنائی جاتی ہے۔ اس کے چار پائے، ایک پشت ہوتی ہے۔ کرسیوں کو آرام دہ بنانے کے لیے ان میں دائیں بائیں دو ہتّھے لگائے جاتے ہیں۔ تا کہ ان پر ہاتھ رکھ کر بیٹھا جا سکے۔ کرسی کو مزید آرام دہ بنانے کے لیے لوگ اس پر روئی یا اسفنج سے بنی گدّی رکھ لیتے ہیں۔ آج کل کرسیاں پلاسٹک اور لوہے کے پائپوں سے بھی تیار کی جارہی ہیں۔ یہ لکڑی کی کرسیوں کے مقابلے ہلکی ہوتی ہیں۔

سبق -11

درخواست (Application)

کئی بار ایسے موقعے آتے ہیں جب آپ کو درخواست لکھنی پڑتی ہے۔ سب سے پہلے تو طالب علم کو اسکول سے چھٹی لینے، فیس معاف کرانے یا کسی طرح کا جرمانہ وغیرہ معاف کرانے کے لیے درخواست دینی پڑتی ہے۔ اسکول کے علاوہ اپنے علاقہ کی صفائی کرانے، ٹوٹی ہوئی سڑک یا گلی کی مرمت کرانے یا خراب پڑی اسٹریٹ لائٹ کو ٹھیک کرانے کے لیے سرکاری محکموں میں درخواست دینے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ہمیں درخواست لکھنے کا طریقہ آنا چاہیے۔ جس کسی کو درخواست دینی ہے چاہے وہ آپ کے اسکول کے ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل ہوں، علاقے کے ہیلتھ آفیسر، انجینئر یا آپ کے کونسلر ہوں انہیں اچھی طرح مخاطب کر کے درخواست لکھی جاتی ہے۔ درخواست اس طرح لکھیں کہ پڑھنے والا پوری بات اچھی طرح سمجھ جائے۔ درخواست صاف ستھرے کاغذ پر لکھنی چاہیے۔ اس میں کسی قسم کی کانٹ چھانٹ نہیں ہونی چاہیے۔ درخواست کے اختتام پر درخواست گزار اپنا نام اور پتہ لکھیں۔ آج کل موبائل فون سبھی کے پاس ہیں ہو سکے تو اپنا موبائل نمبر بھی لکھ دیں تاکہ متعلقہ افسر آپ سے کچھ پوچھنا چاہے یا معلومات حاصل کرنا چاہے تو آسانی سے کر سکے۔ درخواست میں تاریخ بھی لکھ دینی چاہیے تاکہ یاد رہے کہ درخواست متعلقہ محکمہ میں کس روز دی تھی۔

آپ کی کتاب میں ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام ایک دن کی چھٹی کی درخواست بطور نمونہ پیش کی گئی ہے۔ اسے اچھی طرح لکھ لکھ کر یاد کرلیں۔ بقیہ درخواستیں بھی تقریباً اسی طرز پر لکھی جاتی ہیں۔ درخواست لکھنے کی جتنی زیادہ آپ مشق کریں گے اتنا ہی اچھا ہوگا۔

سبق 12

کہانی (Story)

کسی تصوّراتی یا حقیقی شخص اور واقعہ کو دل چسپ پیرائے میں بیان کرنا کہانی کہلاتا ہے۔ زمانہ قدیم سے ہی انسان کو کہانیوں میں دل چسپی رہی ہے۔ جس دور میں انسان شکار کر کے اپنی

غذا جمع کرتا تھا۔ رات کو آگ کا الاؤ جلا کر پورا خاندان اس کے ارد گرد بیٹھ جاتا تھا اور قبیلے کے لوگ اپنے یا اپنے بزرگوں کے شکار کے واقعات سناتے تھے۔ سبھی ان قصّوں کو بڑے غور سے سنتے تھے۔ تب سے آج تک انسان کو کہانیوں میں دل چسپی ہے۔ خاص طور پر بچے تو کہانیاں بڑے شوق سے سنتے ہیں۔ کہانی لکھتے یا سناتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ عام فہم زبان میں ہوتا کہ سننے والوں یا پڑھنے والوں کی دل چسپی برقرار رہے۔ اس میں روانی کے ساتھ ساتھ دل چسپی کے تمام لوازمات شامل ہوں۔ کچھ کہانیوں کے دل چسپ اور مقبول ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ بڑے پر اثر اور شان دار انداز میں لکھی گئیں۔ بچوں کو جو کہانیاں سنائی جائیں ان میں اخلاقیات کے ساتھ ساتھ سبق بھی ہو جو اُن کی عملی زندگی میں کام آئے۔

ہماری نسلیں گزر گئیں اس جھوٹے لڑکے کی کہانی سنتے سنتے، جس نے گاؤں والوں سے مذاق کرنے کے لیے ''بھیڑیا آیا بھیڑیا آیا'' کا شور مچایا۔ اور ایک دن سچ مچ بھیڑیا آ گیا اور اس نے اس کی بھیڑوں کو ہلاک کر ڈالا۔ یہ کہانی دنیا کی تقریباً سبھی زبانوں میں موجود ہے۔ اس کا مقصد یہی ہے کہ بچوں کو جھوٹ بولنے کے نقصانات کا علم ہو سکے اور وہ اس سے بچیں۔ پیاسے کوّے کی کہانی بھی نصاب کی ہر کتاب میں مل جاتی ہے۔ چنانچہ کہانی سنانا اور لکھنا بھی ایک فن ہے۔ اگر آپ اچھی کہانی لکھنا چاہتے ہیں تو معیاری کہانیاں پڑھیے اور اس کے بعد خود تصوّر کر کے کوئی کہانی لکھیے۔ ایک بار، دو بار، تین بار کئی مرتبہ لکھیے۔ مشق کرنے سے آپ کو لکھنا آ جائے گا۔ یہ کہانیوں کا ہی نتیجہ ہے کہ دنیا بھر میں ہر سال ہزاروں فلمیں اور کارٹون شوز بنائے جا رہے ہیں۔

بچّوں کو چھوٹی چھوٹی کہانیاں سنایئے تا کہ انہیں کہانیاں پڑھنے اور لکھنے کا شوق ہو۔

اس سیریز کے بارے میں

''آسان اُردو قواعد'' (پہلی تا آٹھویں جماعت) آٹھ کتابوں پر مشتمل ہماری ایک مقبول سیریز ہے۔

- اس سیریز میں انتہائی سادہ اور عام فہم زبان اور کم سے کم اصطلاحات استعمال کرتے ہوئے ابتدائی اور لازمی قواعد کو سمجھایا گیا ہے۔
- مثالیں ایسی دی گئی ہیں کہ بچے بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔
- اس سیریز میں مضامین اور کہانیوں سے بھی واقفیت کرائی گئی ہے۔
- کتاب کی ترتیب، تالیف، تزئین اور اشاعت میں بچوں کی دلچسپی کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔
- اس سیریز کی مدد سے طلباء اور غیر اہل زبان قواعد جاننے کے بعد اُردو زبان کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔
- وہ استاد کی مدد کے بغیر پُر اثر انداز میں فصاحت و بلاغت کے ساتھ اُردو بول اور لکھ سکتے ہیں۔

ISBN 93-85762-50-8

TP/CP-01-19